کیا شاہد سہارن پوری کا لیٹرپیڈی دعوی مولانا سلمان مظاہری کی تحقیق کو غلط ثابت کرتا ہے؟

ماخذ: https://t.me/DarulUloomDeobandi/74426

خلاصہ

٦ دسمبر ٢٠١٦ء کو دار العلوم دیوبند (مقبوضہ) کے مہتمم بالہڑتال زانی نظر ابو القاسم بنارسی نے ایک پیمفلیٹ جاری کیا، جس کو فتوی کا نام دیا گیا اور جس پر ابو القاسم بنارسی نے اپنے تمام ملازمین سے جبری دستخط لیا۔ اس میں بنارسی نے مولانا سعد کاندھلوی کے خلاف بلا دلیل الزامات لگائے ہیں اور حضرت سیدنا موسی علیہ السلام کو اشارۃً کافر کہا ہے۔ (استغفر اللہ) جنوری ٢٠١٧ء میں ان الزامات کا تحقیقی جواب مولانا سلمان مظاہری صاحب (ناظم، مظاہر العلوم) کی طرف سے شائع ہوا۔

اس تحقیق کے متعلق شاہد سہارن پوری نے ایک لیٹرپیڈ پیش کرتے ہوئے دعوی کیا کہ یہ تحقیق مولانا سلمان مظاہری کی نہیں ہے۔ مگر شاہد سہارن پوری اس لیٹرپیڈ پر مظاہر العلوم (جدید) کی شوری کے دوسرے رکنوں کی دستخط نہیں لے سکا، یہاں تک کہ خود مولانا سلمان مظاہری نے اس پر دستخط نہیں کی۔ اگر تھوڑی دیر کے لیے مان لیں کہ واقعۃً مولانا سلمان مظاہری نے ٣ دسمبر کو مقبوضہ دیوبند کے مولانا سعد مخالف پیمفلیٹ کی تایید کی تھی، تو یہ مولانا سلمان کی بعد کی تحقیق سے کینسیل ہوگیا۔ اس تحقیق کی تیاری کی شروعات ٢٢ دسمبر ٢٠١٦ کو ہوئی۔

تفصیل

مظاہر العلوم کے مبینہ لیٹرپیڈ پر تنہا شاہد سہارن پوری کی دستخط سے ۰۳ دسمبر ۲۰۱۶ کو ایک تحریر جاری ہوئی ہے:

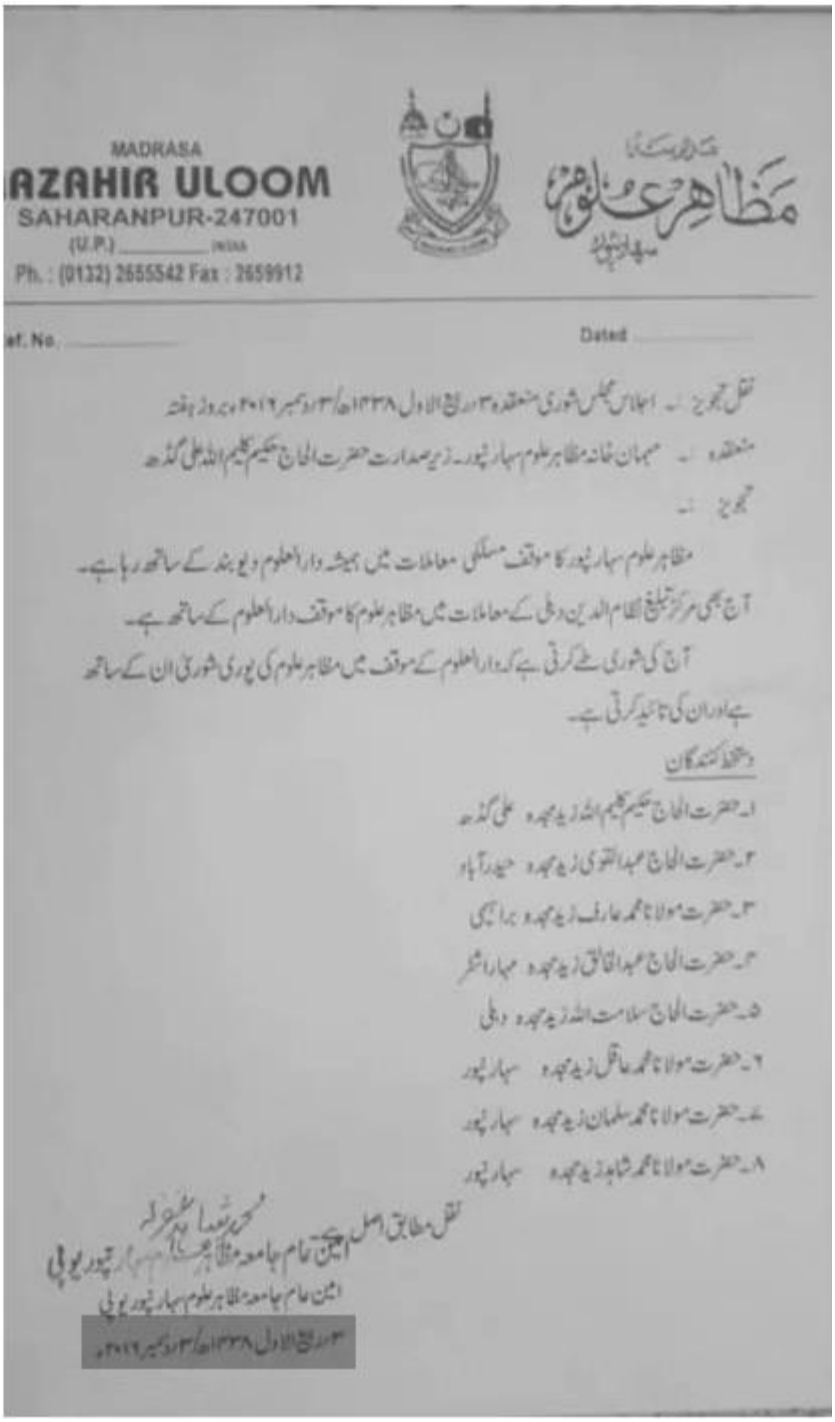

MADRASA
MAZAHIR ULOOM
SAHARANPUR-247001
(U.P.) ______ INDIA
Ph.: (0132) 2655542 Fax: 2659912

مظاہر علوم
سہارنپور

Ref. No. ______ Dated ______

نقل تجویز :- اجلاس مجلس شوریٰ منعقدہ ۳ ربیع الاول ۱۴۳۸ھ/۳ دسمبر ۲۰۱۶ء بروز ہفتہ

منعقدہ :- مہمان خانہ مظاہر علوم سہارنپور۔ زیر صدارت حضرت الحاج حکیم کلیم اللہ علی گڈھ

تجویز :-

مظاہر علوم سہارنپور کا موقف مسلکی معاملات میں ہمیشہ دارالعلوم دیوبند کے ساتھ رہا ہے۔

آج بھی مرکز تبلیغ نظام الدین دہلی کے معاملات میں مظاہر علوم کا موقف دارالعلوم کے ساتھ ہے۔

آج کی شوریٰ طے کرتی ہے کہ دارالعلوم کے موقف میں مظاہر علوم کی پوری شوریٰ ان کے ساتھ ہے اور ان کی تائید کرتی ہے۔

دستخط کنندگان

۱۔ حضرت الحاج حکیم کلیم اللہ زید مجدہ علی گڈھ
۲۔ حضرت الحاج عبدالقوی زید مجدہ حیدرآباد
۳۔ حضرت مولانا محمد عارف زید مجدہ براہمی
۴۔ حضرت الحاج عبدالخالق زید مجدہ مہاراشٹر
۵۔ حضرت الحاج سلامت اللہ زید مجدہ دہلی
۶۔ حضرت مولانا محمد عاقل زید مجدہ سہارنپور
۷۔ حضرت مولانا محمد سلمان زید مجدہ سہارنپور
۸۔ حضرت مولانا محمد شاہد زید مجدہ سہارنپور

نقل مطابق اصل

محمد شاہد غفرلہ
امین عام جامعہ مظاہر علوم سہارنپور یوپی

امین عام جامعہ مظاہر علوم سہارنپور یوپی
۳ ربیع الاول ۱۴۳۸ھ/۳ دسمبر ۲۰۱۶ء

اس میں دعوی کیا گیا ہے کہ:

«آج کی (مظاہر العلوم (جدید) کی مجلِس) شوری طے کرتی ہے کہ (مقبوضہ) دار العلوم (دیوبند) کے موقف میں مظاہر علوم (جدید) کی پوری شوری ان کے ساتھ ہے اور ان کی تایید کرتی ہے۔»

https://t.me/DarulUloomDeobandi/74425

https://archive.is/Z6q6V

https://tablighi-jamaat.com/en/mazahirul-uloom-saharanpur-issues-support-to-deobands-fatwa/

اس کاغذ پر نہ مولانا سلمان مظاہری کی دستخط ہے، نہ شاہد سہارن پوری کے سوا کسی اور رکنِ شوری، مظاہر العلوم (جدید) کی۔

اس میں مزید نمک مرچ لگاتے ہوئے ایک بنارسی سینائی نے آڈیو میں دعوی کیا ہے کہ مولانا «سلمان مظاہری صاحب نے شوری کے اندر یہ کہا ہے وہ لیٹر (بنارسی کے پیمفلیٹ کا تحقیقی جواب) میرا نہیں ہے۔ اگر میرا ہے تو میری بیوی کو تین طلاق۔»

https://t.me/DarulUloomDeobandi/53726

بنارسی کا پیمفلیٹ ۳ دسمبر ۲۰۱۶ کو تیار ہوا

زانی نظر ابو القاسم بنارسی کا موقف والا پیمفلیٹ ۰۳ دسمبر ۲۰۱۶ کو تیار ہوا ہے جیسا کہ موقف کے پہلے صفحے میں اس کے دستخط کے نیچے کی تاریخ سے واضح ہوتا ہے۔

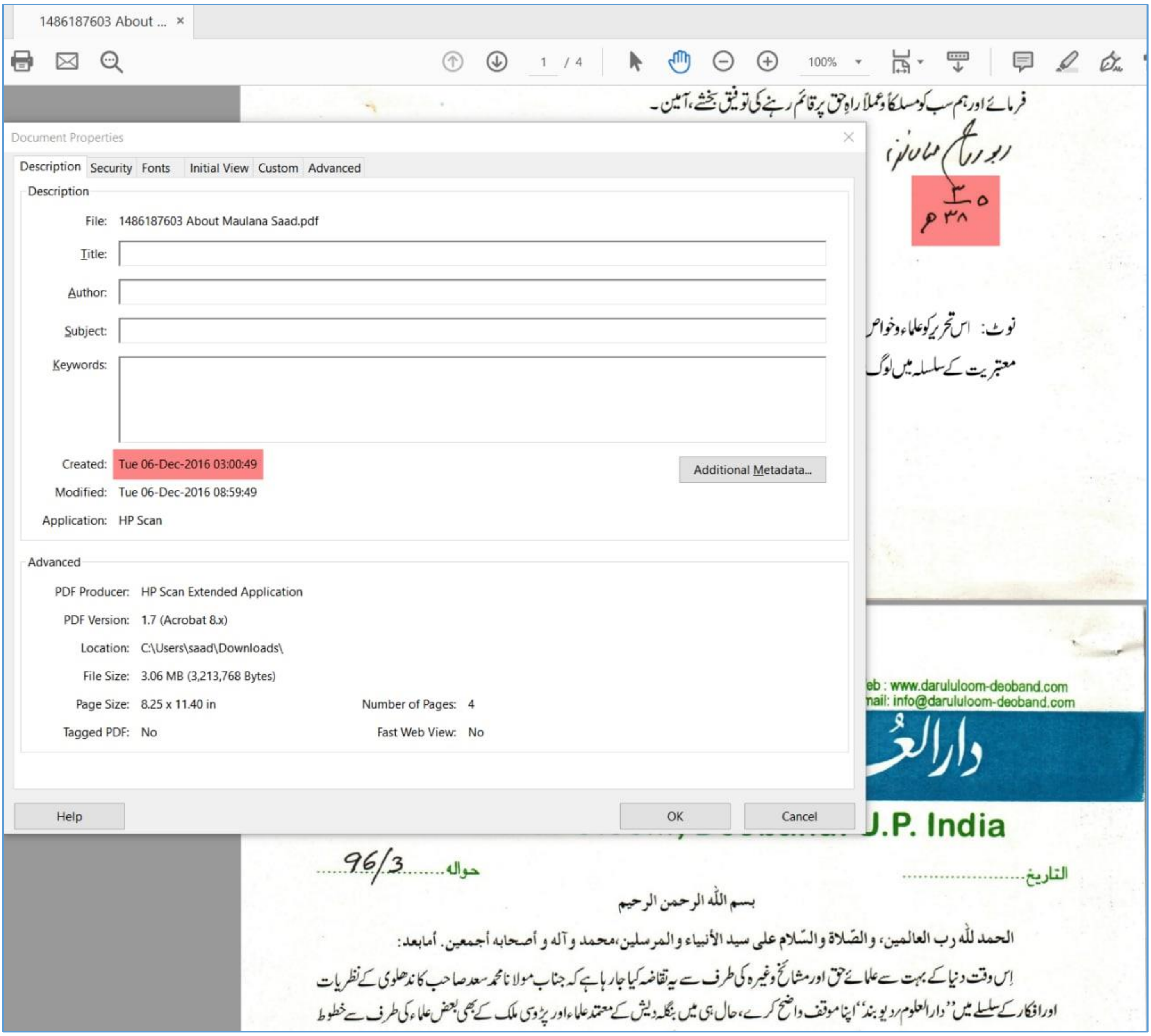

https://t.me/DarulUloomDeobandi/74422

مقبوضہ دیوبند کے مولانا سعد مخالف پیمفلیٹ کی تاریخ

تاریخِ تیاری: ۰۳ دسمبر ۲۰۱۶

تاریخِ اشاعت: ۰۵ دسمبر ۲۰۱۶

مقبوضہ دیوبند کی ویب سائٹ پر جو موقف ہے وہاں سے پی ڈی ایف ڈاؤن لوڈ کریں

File > Properties (Ctrl+d) in Adobe Acrobat

اور دیکھیں تو ٦ (چھ) دسمبر ۲۰۱۶ کی تاریخ ملتی ہے۔

جب کہ محبین دیوبند حلقے میں ۵ دسمبر ۲۰۱۶ کی تاریخ ملتی ہے۔

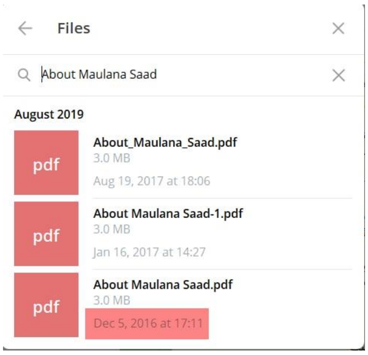

https://t.me/DarulUloomDeobandi/74424

پہلے صفحے پر زانی نظر ابو القاسم بنارسی کی دستخط ہے جس کی تاریخ ۵ (پانچ) ربیع الاول ۱۴۳۸ھ ہے یعنی اسلامک فائنڈر ویب سائٹ کے مطابق 04 دسمبر 2016۔

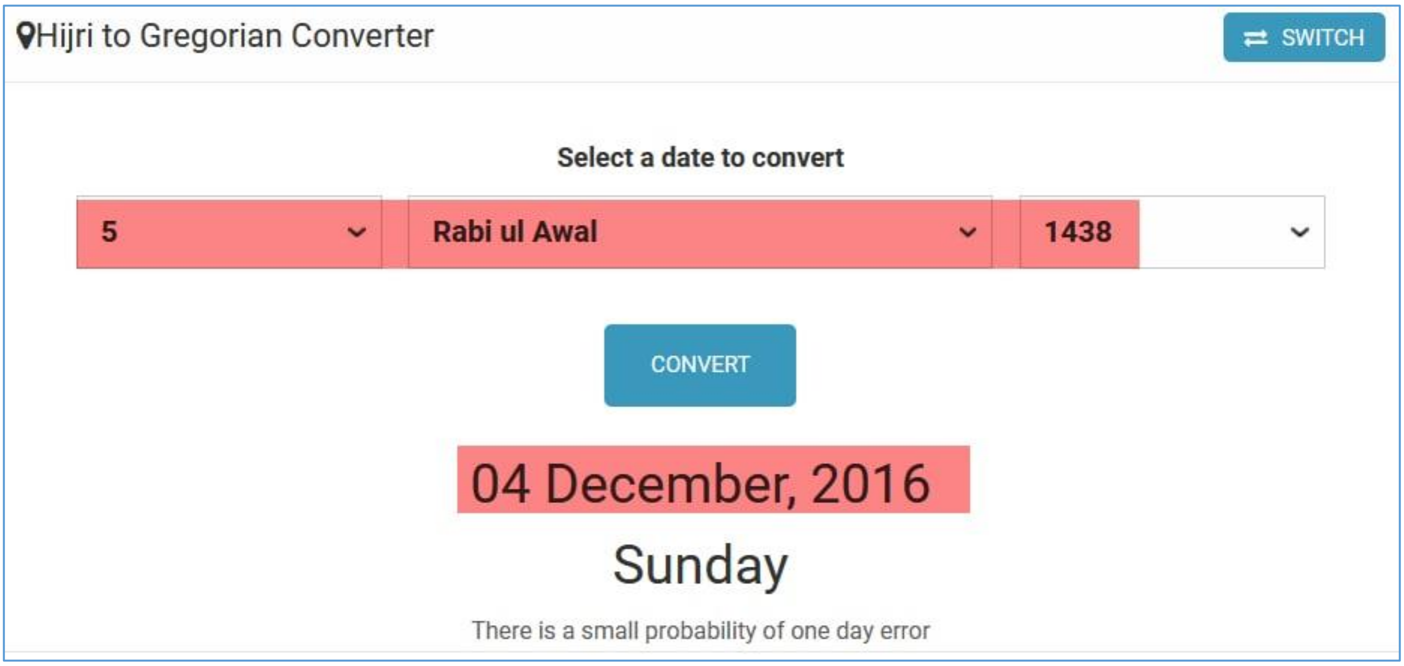

https://t.me/DarulUloomDeobandi/74423

اگر ہندستانی ہجری تاریخ کے عموما ایک دن آگے رہنے کا لحاظ کیا جائے تو موقف کی تاریخ 03 دسمبر 2016 ہوئی۔

لہذا یہ بات یقینی ہے کہ زانی نظر ابو القاسم بنارسی کا مولانا سعد مخالف موقف اپنی حتمی شکل میں 3 دسمبر 2016 سے پہلے تیار نہیں ہوا ہے۔

سوشل میڈیا پر ابو القاسم بنارسی کا پیمفلیٹ پانچ چھ دسمبر تک نشر ہوا ہے

چنانچہ اس زمانے میں بنارسی سینا کا گڑھ سمجھے جانے والے ٹیلی گرامی حلقہ محبین دیوبند میں یہ پی ڈی ایف موقف ۰۵ دسمبر کو نشر ہوا ہے اور خود مقبوضہ دیوبند کی ویب سائٹ پر جو پی ڈی ایف ہے، اس کی تاریخ ۰۶ دسمبر ہے۔

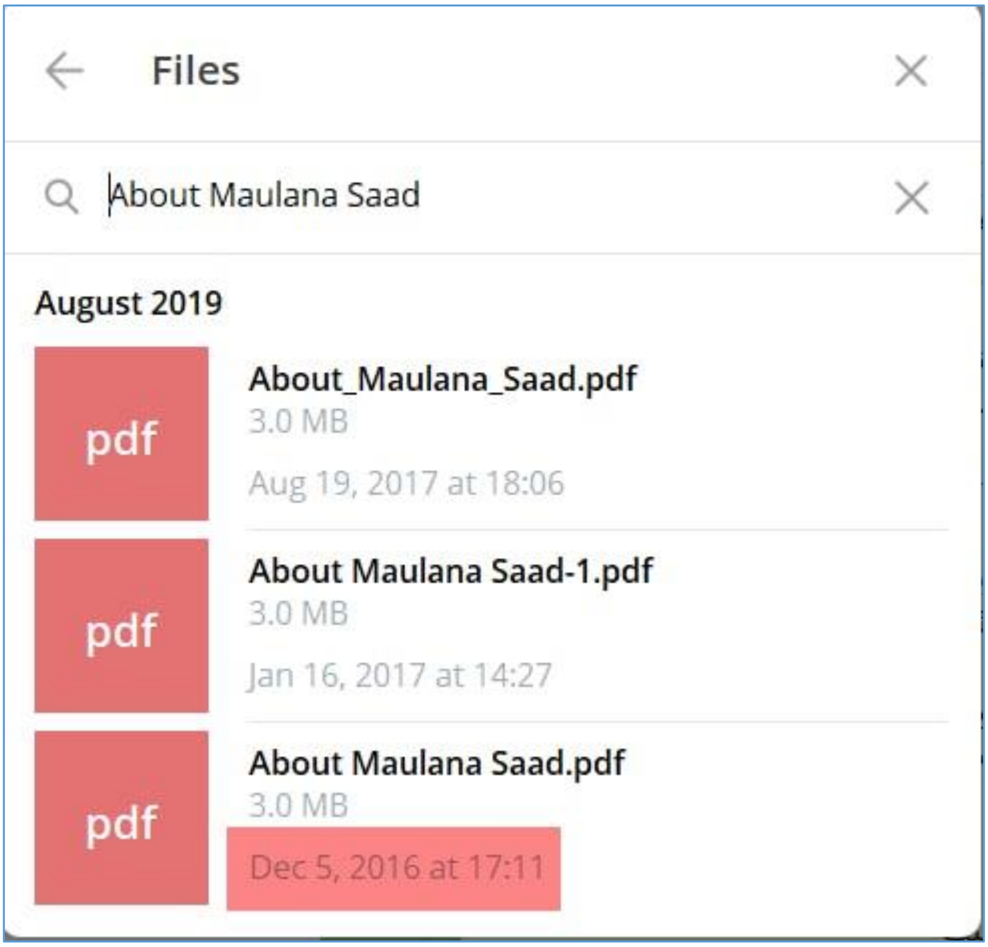

اگر محبین دیوبند حلقے کی فائلوں میں تلاشیں تو مولانا سعد مخالف زانی نظر ابو القاسم بنارسی کے پہلے پی ڈی ایف اپلوڈ کی تاریخ بھی ۵ دسمبر ۲۰۱۶ ہے۔

https://t.me/DarulUloomDeobandi/1588

محبین دار العلوم دیوبند کے سابق بانیِ حلقہ کے بنارسی سینائی بن جانے کی وجہ سے اس حلقے میں پرانے پیغامات کو ازسرِ نو فارورڈ کیا گیا تھا، جس کی وجہ سے حلقے کے چیٹ صفحے میں تاریخ بعد کی ہے۔ مگر اصل پی ڈی ایف کی تاریخ ۵ دسمبر ۲۰۱۶ ہی ہے۔

https://t.me/DarulUloomDeobandi/74422

شاہد سہارن پوری کا دعوی ہے کہ ۳ دسمبر کو مولانا سلمان مظاہری نے بنارسی کے پیمفلیٹ کی تایید کر دی

اگر شاہد سہارن پوری کے اس تحریری دعوے کو سچ مان بھی لیں کہ ۳ دسمبر کو مظاہر (جدید) کی شوری بشمول مولانا سلمان مظاہری نے زانی نظر بنارسی کے مولانا سعد مخالف پیمفلیٹ کی تایید کی ہے، تو اس کا مطلب ہوا کہ:

👈 زانی نظر ابو القاسم بنارسی کے موقف کے منظرِ عام پر آنے سے پہلے ہی مظاہر جدید کی شوری نے زانی نظر بنارسی کی تایید کا فیصلہ کیا ہے۔

یعنی بہت کم وقت میں، جلد بازی میں، ہانپتے کانپتے، دوڑتے بھاگتے صدرِ شوری حکیم کلیم اللہ علی گڑھی، ۲۹۶ کلو میٹر[1] کا سفر طے کر کے علی گڑھ سے مظاہر پہنچے ہیں، اور وہاں موجود سب چندائی مولویوں کو حکیم صاحب نے جمع کیا ہے اور پھر سب نے مل کر زور کا نعرہ مارا ہے:

زانی نظر زندہ آباد!

تبلیغِ اسلام مردہ آباد!

👈 مظاہر جدید کی شوری نے زانی نظر کے دعووں کا گہرائی سے مطالعہ نہیں کیا ہے، بل کہ منکر حدیث سعید احمد پالن پوری کی طرح بلا تحقیق تایید کیا ہے۔

ورنہ ایک ہی دن مقبوضہ دیوبند میں پیمفلیٹ تیار ہو، اور اسی دن مظاہر جدید کے ارکانِ شوری جمع ہوں، اور مکمل پیمفلیٹ پڑھ کر رائے قائم کریں، پھر میٹنگ میں سب اتفاقِ رائے کریں: یہ سب عادۃً ناممکن ہے۔

---

[1] علی گڑھ سے سہارن پور کا فاصلہ

Aligarh To Saharanpur Distance
https://www.yatra.com/distance-between/distance-from-aligarh-to-saharanpur.html
https://archive.is/KYQho

بلا مطالعہ مدارس کے شورائی ٹورسٹوں کا کسی تحریر کی تایید کر دینا معروف بات ہے، چنانچہ ایک دوسرے موقع پر شیخ ابو بکر غازی پوری نے پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ وضاحت فرمائی ہے کے شورائی ٹورسٹوں نے بغیر پڑھے ہوئے تایید کی ہے۔

دار العلوم (مقبوضہ) کی موقر مجلس شوری کی اس کتاب (رحمت اللہ الواسعہ از منکر حدیث سعید احمد پالن پوری) کے سلسلے میں توصیفی (تعریف والی) شہادت ۔۔۔ آپ یقین کریں کہ اس موقر شوری کے ایک بھی موقر رکن نے اس کتاب کے چند صفحات کا بھی غور و فکر کی نگاہ سے مطالعہ نہیں کیا ہوگا۔

https://t.me/DarulUloomDeobandi/64737

اور خود اس موقف پر دستخط کرنے والے سعید احمد پالن پوری (صدر مدرس، مقبوضہ دیوبند) نے بعد میں وضاحت کی کہ اس نے بغیر علم و تحقیق کے اس فتوے پر دستخط کیا ہے۔

منکر حدیث سعید احمد پالن پوری کی آڈیو:

«(فتوے پر میرے) دستخط تو تھے لیکن جو کچھ پوچھنا ہو مہتمم صاحب سے پوچھو۔ » ہمیں کچھ نہیں معلوم۔»

https://t.me/DarulUloomDeobandi/62658

👈 بہر حال، بعد میں جب مولانا سلمان مظاہری نے قرآن، حدیث اور تفسیر میں زانی نظر کے دعووں کی تحقیق کی، تب ان کو حقیقت حال معلوم ہوئی کہ زانی نظر جھوٹا ہے اور اس نے مولانا سعد کے بہانے تمام ائمۂ تفسیر

اور ائمۂ حدیث پر گستاخیِ سیدنا موسی کا الزام لگایا ہے، اور ان علمائے امت سے امت کے اعتماد کو ہٹانے کی اس نے ناپاک سازش کی ہے۔

👈 چنانچہ انہوں نے پھر اپنا معروف و مشہور تحقیقی جواب تیار کیا اور وہ سوشل میڈیا پر کئی ہفتوں بعد نشر ہوا۔

مولانا سلمان نے یہ جواب ۲۲ دسمبر ۲۰۱۶ کو لکھنا شروع کیا اور پھر جواب مکمل ہوتے ہوتے، اور سوشل میڈیا پر نشر ہوتے ہوتے اس کو ۵۶ دن تک لگ گئے۔

مولانا سلمان مظاہری کا جواب جنوری ۲۰۱۷ میں نشر ہوا ہے

اس حلقے میں مولانا سلمان مظاہری کے جواب کی جو پہلی پی ڈی ایف آئی ہے، اس کو کھول کر اس کی تاریخ دیکھیں تو 28 جنوری 2017 کی تاریخ ملتی ہے۔ خود اس کتابچے کے عنوان میں 22 ربیع الاول 1438ھ کی تاریخ ہے یعنی مولانا سلمان نے یہ جواب 23 دسمبر 2016 کو شروع کیا ہے۔(یا ہندستانی ہجری تاریخ کے مطابق 22 دسمبر کو)۔

یہ جواب پوری تحقیق کے بعد، بہت ساری موٹی موٹی تفسیر و حدیث اور فقہ کی کتابوں میں مسئلے کو تلاشنے کے بعد لکھا گیا ہے، اس لیے اس کو شروع ہونے میں کم از کم 19 دن لگے ہیں (۳ ربیع الاول سے ۲۲ ربیع الاول)۔

لہذا اگر شاہد سہارنپوری کے دعوے کو تھوڑی دیر کے لیے سچ بھی مان لیں کہ مولانا سلمان نے موقف نشر ہونے سے پہلے ہی ۰۳ (تین) دسمبر کو موقف کی تایید کردی تھی، تو بھی ۲۲ دسمبر کے مولانا سلمان کے تحقیقی موقف کی وجہ سے ماضی کی بلا تحقیق تایید کینسیل ہو جاتی ہے۔

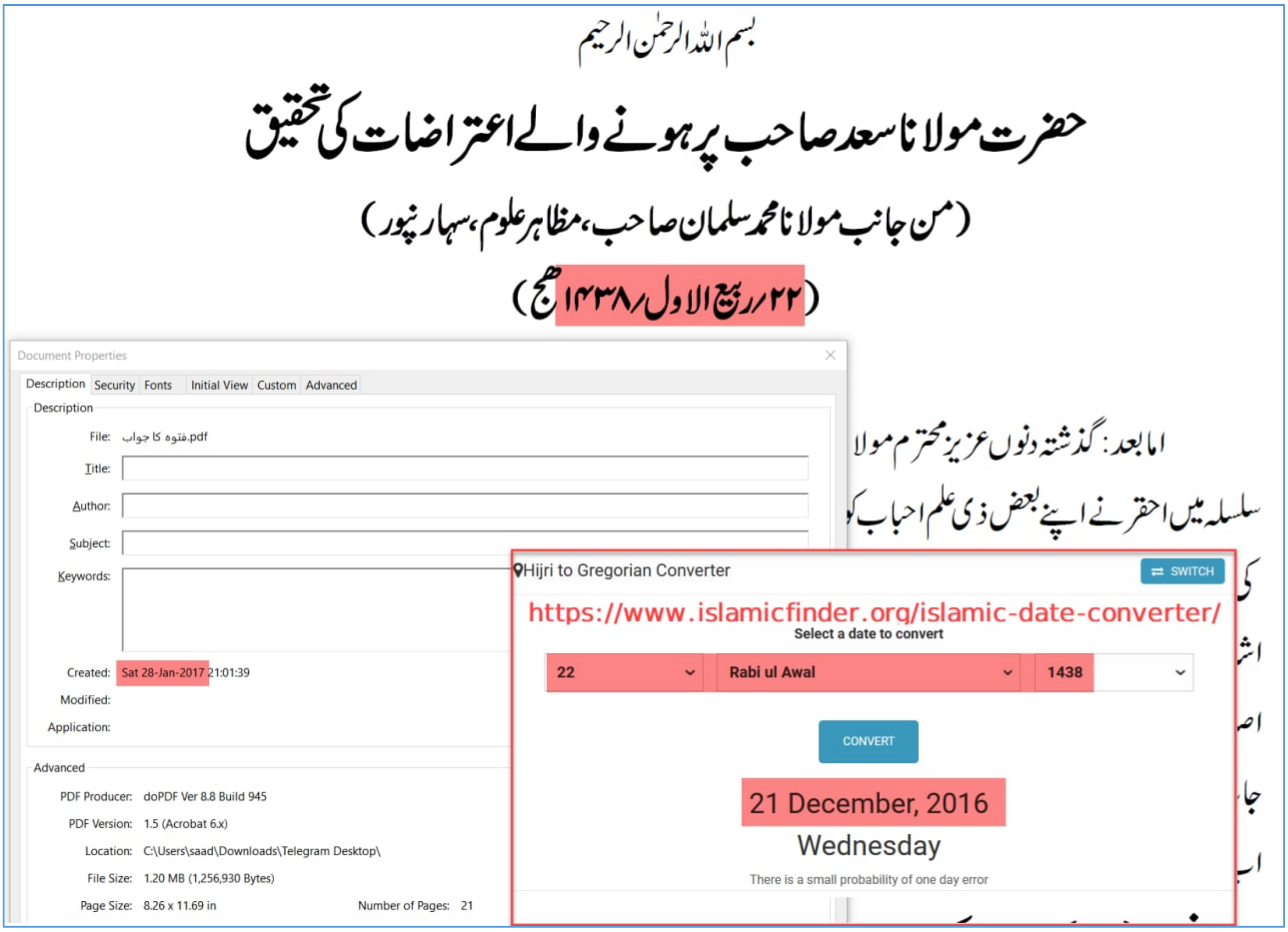

https://t.me/DarulUloomDeobandi/74430

مولانا سلمان مظاہری کا جوابی پی ڈی ایف جو آیا ہے، اس کی تاریخ 28 جنوری 2017 ہے۔

مولانا سلمان نے عنوان میں ۲۲ ربیع الاول ۱۴۳۸ھ کی تاریخ لکھی ہے جو کہ ۲۱ دسمبر ۲۰۱۶ ہے یا ہندستانی ہجری کیلینڈر کے لحاظ سے ۲۲ دسمبر ۲۰۱۶۔

نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ۵ دسمبر ۲۰۱۶ کو زانی نظر ابو القاسم بنارسی نے مولانا سعد کے خلاف جو موقف نشر کیا تھا، اور جس پر ۳ دسمبر کی تاریخ کو اس نے اول صفحے میں دستخط کیا تھا، اس کے متعلق مولانا سلمان نے گہری تحقیق کی، پھر ۲۲ دسمبر کو جواب لکھنا شروع کیا اور ۲۸ جنوری ۲۰۱۷ تک یہ تحقیق منظرِ عام پر آئی۔

مولانا سلمان نے کم سے کم 19 دن (۳ دسمبر سے ۲۲ دسمبر) اور زیادہ سے زیادہ 56 دن کی جان توڑ محنت کے بعد اس جواب کو تیار کیا ہے اور علمائے امت کے دفاع کا حق ادا کر دیا ہے۔ اللہ تعالی امت کی طرف سے مولانا سلمان مظاہری کو بہترین بدلہ دے۔

محبین دیوبند میں مولانا سلمان کے تحقیق کی فائل:

https://t.me/DarulUloomDeobandi/4747

مقبوضہ دیوبند کے مہتمم ابو القاسم نعمانی اور صدر مدرس سید ارشد مدنی کا اعتراف کہ مولانا سلمان مظاہری کاتبِ جواب ہیں

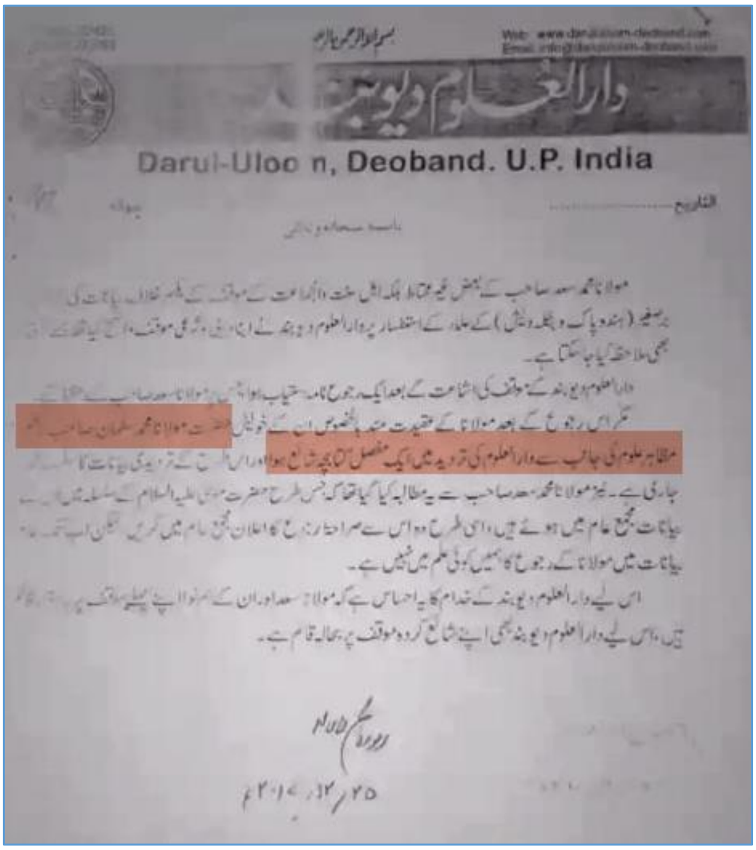

دارالعلوم دیوبند

Darul-Uloo n, Deoband. U.P. India

التاریخ ....

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

مولانا محمد سعد صاحب کے بعض غیر محتاط بلکہ اہل حق (اہل سنت والجماعت) کے موقف کے بالکل خلاف بیانات کی [illegible] برصغیر (ہندو پاک و بنگلہ دیش) کے علماء کے استفسار پر دارالعلوم دیوبند نے اپنا دینی و شرعی موقف واضح کیا [illegible] بھی ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔

دارالعلوم دیوبند کے موقف کی اشاعت کے بعد ایک رجوع نامہ دستیاب ہوا [illegible] مولانا سعد صاحب [illegible] مگر اس رجوع کے بعد مولانا کے عقیدت مند بالخصوص ان کے خویش حضرت مولانا محمد سلمان صاحب [illegible] مظاہر علوم کی جانب سے دارالعلوم کی تردید میں ایک مفصل کتابچہ شائع ہوا اور اس طرح کے تردیدی بیانات کا [illegible] جاری ہے۔ نیز مولانا محمد سعد صاحب سے یہ مطالبہ کیا گیا تھا کہ جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سلسلہ میں [illegible] بیانات مجمع عام میں ہوئے ہیں اسی طرح وہ اس سے صراحتاً رجوع کا اعلان مجمع عام میں کریں لیکن اب تک [illegible] بیانات میں مولانا کے رجوع کا ہمیں کوئی علم نہیں ہے۔

اس لیے دارالعلوم دیوبند کے خدام کا یہ احساس ہے کہ مولانا سعد اور ان کے اعوان اپنے پہلے موقف پر [illegible] ہیں، اس لیے دارالعلوم دیوبند بھی اپنے شائع کردہ موقف پر بحالہ قائم ہے۔

[illegible]

۲۵/۱۲/۲۰۱۷ء

زانی نظر مرتد ابو القاسم بنارسی کا اعتراف کے مولانا سلمان مظاہری نے نام سے نشر ہونے والی تحقیق، مولانا سلمان مظاہری ہی کی جانب سے ہے۔[2]

زانی نظر ابو القاسم نعمانی بنارسی کی دستخط کے ساتھ ۲۵ دسمبر ۲۰۱۷ء کو ایک تحریر شائع ہوئی ہے جس میں لکھا ہے:

«دار العلوم دیوبند کے موقف کی اشاعت کے بعد ایک رجوع نامہ دستیاب ہوا جس میں مولانا سعد صاحب (نے رجوع کیا ہے)۔»

«مگر اس رجوع کے بعد مولانا کے عقیدت مند بالخصوص ان کے خویش حضرت مولانا محمد سلمان صاحب مظاہر علوم کی جانب سے دار العلوم دیوبند کی تردید میں ایک مفصل کتابچہ شائع ہوا اور اس (پمفلیٹ) کے (تردید اور جوابات کا سلسلہ) جاری ہے۔ نیز مولانا سعد صاحب سے یہ مطالبہ کیا گیا تھا کہ جس طرح حضرت موسی علیہ السلام کے سلسلے میں ان کے بیانات مجمع عام میں ہوئے ہیں، اسی طرح وہ اس سے صراحۃً رجوع کا اعلان مجمع عام میں کریں۔ ...بیانات میں مولانا کے رجوع کا ہمیں کوئی علم ... نہیں ہے۔»

«اس لیے دار العلوم دیوبند (مقبوضہ) کے خدام کا یہ احساس ہے کہ مولانا سعد اور ان کے ہم نوا اپنے پہلے موقف پر... ہیں۔ اس لیے دار العلوم دیوبند بھی اپنے شائع کردہ موقف پر بحالہ قائم ہے۔»

https://t.me/DarulUloomDeobandi/80758

---

[2] لیٹر پیڈ کی تصویر

https://t.me/DarulUloomDeobandi/80757

زانی نظر مرتد ابو القاسم بنارسی کا اعتراف کے مولانا سلمان مظاہری نے نام سے نشر ہونے والی تحقیق، مولانا سلمان مظاہری ہی کی جانب سے ہے

https://t.me/DarulUloomDeobandi/80758

یوٹیوب پر ایک ویڈیو ہے[3] جس میں دار العلوم دیوبند (مقبوضہ) کے سردار ڈکیت الہند سید ارشد مدنی ایودھیاوی اس خط کے ابتدائی نسخے کو پڑھتے ہوئے سنے جا سکتے ہیں۔ اس ابتدائی نسخے میں یہ جملہ بھی ہے کہ تردید یعنی تحقیقی جواب مولانا سلمان مظاہری کی جانب سے ہے۔ آخر میں ارشد ایودھیاوی کسی نامعلوم حضرت سے کہہ رہا ہے:

«حضرت ! اس میں ایک چیز رہ گئی ہے۔ »

پنچایتی پارٹی کا ایجینٹ: «جی جی»

(ارشد:) کہ یہ ہوا تھا کہ حضرت مولانا (نے) عامۃ الناس کے سامنے جس طرح وہ (پرانا) بیان دیا ہے، اسی طرح اس کی تردید کریں، اپنے دوسرے موقف (میں)۔ اس سے رجوع کریں کے آئندہ یہ نہیں ہوگا۔ لیکن وہ بھی نہیں ہوا۔ میرے خیال میں وہ جز ضرور آجانا چاہیے اس کے اندر۔

(ارشد، پنچایتی پارٹی کے ایجینٹ سے:) تو آپ کی بات پوری ہو جائے گی اس سے؟

پنچایتی پارٹی کا ایجینٹ: جی۔

پنچایتی پارٹی کے ایجینٹ کے سامنے ارشد ایودھیاوی کا حضرت کہہ کر چاپلوسی کرنا اس کی ذلیل فطرت کی نشان دہی کرتا ہے۔

---

[3] مقبوضہ دار العلوم دیوبند اور اس میں ہوتی سیاست

https://youtu.be/IZ6wk90Lfek
https://t.me/DarulUloomDeobandi/53673

بنارسی سینائی زید مظاہری ندوی کا اعتراف کہ جواب کے کاتب مولانا سلمان مظہری ہی ہیں

نقل تجویز: اجلاس مجلس شوریٰ منعقدہ ۳/ربیع الاول ۱۴۳۸ھ ۳/دسمبر ۲۰۱۶ء بروز ہفتہ

منعقدہ: مہمان خانہ مظاہر علوم سہارنپور، زیر صدارت حضرت الحاج حکیم کلیم اللہ علی گڑھ

تجویز: مظاہر علوم سہارنپور کا موقف مسلکی معاملات میں ہمیشہ دار العلوم دیوبند کے ساتھ رہا ہے، آج بھی مرکز تبلیغ نظام الدین دہلی کے معاملات میں مظاہر علوم کا موقف دار العلوم کے ساتھ ہے۔

آج کی شوریٰ طے کرتی ہے کہ دار العلوم کے موقف میں مظاہر علوم کی پوری شوریٰ ان کے ساتھ ہے، اور ان کی تائید کرتی ہے۔

دستخط کنندگان: (۱) حضرت الحاج حکیم کلیم اللہ زید مجدہ علی گڑھ (۲) حضرت الحاج عبد القوی زید مجدہ (حیدرآباد) (۳) حضرت مولانا محمد عارف زید مجدہ براہیمی (۴) حضرت الحاج عبد الخالق زید مجدہ مہاراشٹر (۵) حضرت الحاج سلامت اللہ زید مجدہ دہلی (۶) حضرت مولانا محمد عاقل زید مجدہ سہارنپور (۷) حضرت مولانا محمد سلمان زید مجدہ سہارنپور (۸) حضرت مولانا محمد شاہد زید مجدہ سہارنپور۔

نقل مطابق اصل ہے، محمد شاہد غفرلہ، امین عام، جامعہ مظاہر علوم سہارنپور

۳/ربیع الاول ۱۴۳۸ھ ۳/دسمبر ۲۰۱۶ء بروز ہفتہ

لیکن مولانا سعد صاحب پر ہونے والے اعتراضات کے جوابات کے تعلق سے اس وقت جو تحریر ناظم مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور کی زیر نگرانی آئی ہے جس کو مظاہر کے بعض اساتذۂ حدیث نے مرتب کیا ہے، واقعہ یہ ہے کہ وہ حکیم الامت حضرت تھانویؒ کی تحقیق کے بھی بالکل خلاف ہے، نیز دار العلوم دیوبند کے فتوے اور ان کی تحقیق سے بھی مختلف ہے، اور اس سلسلہ میں مظاہر علوم کا موقف دار العلوم دیوبند سے مختلف ہوتا نظر آرہا ہے، جس میں انبیاء علیہم السلام (حضرت موسیٰ اور حضرت یوسف علیہما السلام) کی شان سے بھی تعرض کیا گیا ہے، جس کا تعلق صرف فروعی مسئلہ اور فرعی تحقیق ہی سے نہیں، بلکہ انبیاء کے تعلق سے اس کی زد اصول وعقیدہ پر بھی پڑتی ہے۔

https://t.me/DarulUloomDeobandi/53725

زید ندوی مظاہری عرف زرخرید ندوی کا اعتراف:

«مولانا سعد صاحب پر ہونے والے اعتراضات کے جوابات کے تعلق سے اس وقت جو تحریر ناظم مدرسہ مظاہر العلوم سہارن پور کی زیرِ نگرانی آئی ہے، جس کو مظاہر کے بعض اساتذۂ حدیث نے مرتب کیا ہے۔»

(جوابات کی حقیقت از زید ندوی، ص 27)

علامہ ابو بکر غازی پوری: مقبوضہ دیوبند کے ارکانِ شوری بغیر مطالعہ بھی تاییدی دستخط کر دیتے ہیں

آپ نے اس کتاب کی جلد اول صفحہ ۹۷ میں فرمایا ہے کہ "نماز کا ضمنی اور چھوٹا فائدہ یہ ہے وہ فحشاء اور منکر سے روکتی ہے۔" ان الصلوٰۃ تنھیٰ عن الفحشاء کی تفسیر میں نماز کا بے حیائی اور فحشاء سے روکنے کو کسی مفسر نے ضمنی اور چھوٹا فائدہ نہیں کہا ہے، بلکہ یہ تو نماز کا عظیم تر فائدہ ہے۔ مگر آپ کو یہ چھوٹا فائدہ نظر آیا ہے، اللہ اکبر سبحان اللہ ما اعظم شانہ.

سردست ان تین مثالوں میں آپ غور فرمائیں کہ کیا اس کے بعد بھی آپ ضرورت محسوس نہیں کرتے کہ آپ کی یہ کتاب بھی نظر ثانی کی محتاج ہے؟ رہا دار العلوم کی موقر مجلس شوریٰ کی اس کتاب کے سلسلہ میں توصیفی شہادت جس کو آپ نے بڑے فخر کے ساتھ اسی کتاب کے شروع میں چسپاں کیا ہے تو آپ یقین کریں کہ اس موقر شوریٰ کے ایک بھی موقر رکن نے اس کتاب کے چند صفحات کا بھی غور و فکر کی نگاہ سے مطالعہ نہیں کیا ہوگا۔ اس کتاب کی ہر جلد کا وزن ہی اتنا ہے کہ لوگ اس کو ہاتھوں میں لیکر فوراً رکھ دیں گے۔[؎] میرے نزدیک بھی بلاشبہ رحمۃ اللہ الواسعہ آپ کا ایک عظیم کارنامہ اور عظیم علمی شاہ کار ہے، مگر بہر حال ہے یہ کتاب بھی نظر ثانی کی محتاج، اب اخیر میں ایک بات اور عرض کر کے میں اپنی اس تحریر کو ختم کرتا ہوں۔

ابو القاسم بنارسی کے برادرِ مکرم اور سید اسعد مدنی ایودھیاوی کے معتمد عالمِ دین شیخ ابو بکر غازی پوری، مقبوضہ دیوبند کی نام نہاد مجلسِ شوری کے متعلق فرماتے ہیں:

«دار العلوم (مقبوضہ) کی موقر مجلس شوری کی اس کتاب (رحمت اللہ الواسعہ از منکر حدیث سعید احمد پالن پوری) کے سلسلے میں توصیفی (تعریف والی) شہادت ۔۔۔ آپ یقین کریں کہ اس موقر شوری کے ایک بھی موقر رکن نے اس کتاب کے چند صفحات کا بھی غور و فکر کی نگاہ سے مطالعہ نہیں کیا ہوگا۔»

https://t.me/DarulUloomDeobandi/64737

ماخذ: تحفۃ الالمعی از مفتی سعید احمد پالن پوری پر علامہ ابو بکر غازی پوری کے تبصرے، پی ڈی ایف ص ۵۰

https://t.me/DarulUloomDeobandi/63141

زانی نظر ابو القاسم بنارسی نے حضرت سیدنا موسی علیہ السلام کو اشارۃً کافر کہ دیا (نعوذ باللہ)

https://t.me/DarulUloomDeobandi/79593

تمام حوالوں کی لنکیں یہاں دیکھیں:

https://t.me/DarulUloomDeobandi/79589

1 زانی نظر مرتد ابو القاسم بنارسی نے سولہ ملازموں کی دستخط کے ساتھ پیمفلیٹ چھاپا جس میں لکھا:

«اصل تو موسی علیہ ??? اسلام ??? تھے۔»

معنی: حضرت موسی علیہ السلام کو اسلام کی دولت حاصل ہو۔ (یعنی حضرت موسی مسلمان نہیں، کافر ہیں۔ (ہزار بار استغفر اللہ)

(۸)

Ph. : (01336) 222429
Fax : (01336) 222768

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Web : www.darululoom-deoband.com
Email: info@darululoom-deoband.com

دار العلوم دیوبند

Darul-Uloom, Deoband. U.P. India

حوالہ 96/3

التاریخ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين، والصّلاة والسّلام على سيد الأنبياء والمرسلين، محمد وآله وأصحابه أجمعين. أمابعد:

https://t.me/DarulUloomDeobandi/61828

اس کی وجہ سے اکابر واسلاف کی عظمت میں کمی ؛ بلکہ استخفاف پیدا ہورہا ہے، اُن کا یہ رویہ جماعتِ تبلیغ کے سابقہ ذمہ داران: حضرت مولانا الیاس صاحبؒ، حضرت مولانا یوسف صاحبؒ اور حضرت مولانا انعام الحسن صاحبؒ کے یکسر خلاف ہے۔

مولانا محمد سعد صاحب کے بیانات کے جو اقتباسات ہم تک موصول ہوئے ہیں، جن کی نسبت اُن کی طرف ثابت ہوچکی ہے، اُن میں سے چند یہ ہیں:

''حضرت موسیٰ علیہ السلام قوم اور جماعت کو چھوڑ کر حق تعالیٰ کی مناجات کے لیے خلوت وعزلت میں چلے گئے، جس سے بنی اسرائیل کے پانچ لاکھ ۸۸ر ہزار افراد گمراہ ہوگئے، اصل تو موسیٰ علیہ السلام تھے، وہی ذمہ دار تھے، اصل کو رہنا چاہیے، ہارون علیہ السلام تو معاون اور شریک تھے''۔

https://t.me/DarulUloomDeobandi/61828

2 بنارسی کے عقیدے کی کتاب شرح عقائد نسفی میں عنوان ہے کہ ایمان اور اسلام ایک ہیں اور ایمان میں کمی زیادتی نہیں ہوتی۔

لہذا یہاں حضرت موسی کے اسلام یا ایمان میں اضافے کی دعا مقصود نہیں۔

۱۱۶	مبحث اهل الكبائر من المؤمنين لا يخلدون في النار
۱۱۸	مبحث الايمان
۱۲۳	مبحث الايمان لا يزيد ولا ينقص
۱۲۸	مبحث الايمان والاسلام واحد
۱۳۲	مبحث [illegible]
۱۳۵	اول الانبياء آدم عليه السلام وآخرهم محمد عليه السلام والدليل على نبوتهما
۱۴۰	افضل الانبياء عليهم السلام محمد صلى الله عليه وسلم والدليل عليها
۱۴۱	مبحث الملائكة عباد الله تعالى الخ
۱۴۲	مبحث الكتب المنزلة من السماء
۱۶۶	مبحث النصوص تحمل على ظواهرها الخ
۱۶۶	مبحث رد النصوص كفر واستحلال المعصية كفر والاستهانة بها كفر والاستهزاء بالشريعة كفر
۱۶۹	مبحث اليأس من الله تعالى كفر والامن من مكر الله تعالى كفر
۱۶۹	مبحث تصديق الكاهن بما يخبر به عن الغيب كفر
۱۷۱	مبحث دعاء الاحياء للاموات وصدقتهم عنهم نفع لهم
۱۷۲	مبحث الله تعالى يجيب الدعوات ويقضي الحاجات
۱۷۳	مبحث ما اخبر به النبي صلى الله عليه وسلم من اشراط الساعة فهو حق
۱۷۴	مبحث المجتهد قد يخطئ ويصيب
۱۷۶	مبحث رسل البشر افضل من رسل الملائكة الخ

تمّ الفهرست

شرح عقائد نسفیہ ص 198

https://t.me/DarulUloomDeobandi/64764

۱۹۹

https://t.me/DarulUloomDeobandi/64764

3 نذیر کشمیری نے پروپیگنڈہ چھاپا کہ مقبوضہ دیوبند نے مولانا سعد مخالف پیمفلیٹ جلد بازی میں نہیں لکھا ہے اور پوری تحقیق کے بعد یہ پیمفلیٹ تیار کیا ہے۔

بنارسی کو اس پروپیگنڈے کا علم ہوا مگر اس نے نذیر کشمیری کو نہیں جھٹلایا۔

جواب: (مقبوضہ) دار العلوم دیوبند اور دیگر بے شمار اہل مدارس، علماء اور جماعتوں نے جو فتاویٰ لکھے ہیں وہ نہ تو عجلت میں لکھے گئے ہیں اور نہ ہی کسی کی رعایت میں لکھے گئے ہیں، بلکہ مولانا محمد سعد صاحب کاندھلوی کے بے شمار بیانات اور تحریرات کو خوب سننے اور پڑھنے، اور نجی طور پر بار بار اُن کو متنبہ کرنے کے بعد، جب وہ اپنے ان انحرافات، باطل استدلالات اور تحریف زدہ خیالات کی اصلاح کرنے کے بجائے اُن کا اعادہ کرتے رہے تو دار العلوم دیوبند نے پوری تحقیق کے بعد جو فتویٰ دیا وہ یہ ہے:

https://t.me/DarulUloomDeobandi/72747

4 "سب" یعنی گالی کا معنی دوسرے کو ناپسندیدہ الفاظ سے خطاب کرنا ہے۔ (موسوعہ فقہیہ کویتیہ)

Deobandi/72747 سبّ

تعریف:

ا - لغت و اصطلاح دونوں میں "سب" کا معنی گالی دینا ہے، یعنی دوسرے کو ناپسندیدہ الفاظ سے خطاب کرنا ہے، خواہ اس کے نتیجہ میں حد لازم نہ آتی ہو، جیسے اے ظالم، یا اے احمق کہنا (۱)۔

امام دسوقی فرماتے ہیں: ہر برا کلام "سب" ہے، اس صورت میں قذف، استخفاف اور نقص بیان کرنا، یہ تمام "سب" میں داخل ہوں گے (۲)۔

موسوعہ فقہیہ اردو ج 24 ص 169

5 گالی کے الفاظ یہ ہیں: کافر۔۔۔

اللہ یا کسی نبی ۔۔۔ کو گالی (دینے پر کفر کا حکم لگایا جاتا ہے)۔

گالی کے الفاظ: موسوعہ فقہیہ اردو ج 24 ص 171

٦ - گالی کے الفاظ یہ ہیں: کافر، چور، فاسق، منافق، بدکار، بدباطن، کانا، کن کٹا، ابن الوقت، اندھا، لنگڑا، جھوٹا اور چغل خور (٢)۔

گالی کے بعض الفاظ ایسے ہیں جس کے بولنے والے پر کفر کا حکم لگایا جاتا ہے، جیسے اللہ یا کسی نبی، یا فرشتہ، یا دین اسلام کو گالی دینا، اس کا مفصل حکم اصطلاح: "ردة" میں دیکھا جائے۔

6 اگر کوئی مسلم اللہ کے نبی (یا کسی اور نبی) کو گالی دے تو وہ مرتد ہو جائے گا۔

نبی ﷺ کو گالی دینے والے کا حکم: موسوعہ فقہیہ اردو ج 24 ص 172

مسلمان کا نبی ﷺ کو گالی دینا:

١١ - اگر کوئی مسلم اللہ کے نبی ﷺ کو گالی دے تو وہ مرتد ہو جائے گا (١) اور اس سے توبہ کا مطالبہ کرنے میں اختلاف ہے (٢)۔ "ردة" کی اصطلاح دیکھی جائے۔

7 اشارہ میں (نبیوں کو) گالی دینا صراحتاً گالی دینے کی طرح ہے (یعنی کفر ہے)۔

اشارہ کنایہ میں انبیاء کو گالی دینا:

۱۳ - اللہ کے رسول ﷺ کو اشارہ میں گالی دینا صراحتاً گالی دینے کی طرح ہے، فقہاء حنفیہ، مالکیہ اور شافعیہ نے یہی بات ذکر کی ہے، حنابلہ کا بھی ایک قول یہی ہے (۱)۔

اس کے مقابلہ میں حنابلہ کی ایک رائے یہ ہے کہ اشارہ کرنا صریح کی طرح نہیں ہے۔

امام عیاضؒ نے عہد صحابہ اور ان کے بعد کے عہد کے ائمہ کا فتوی اور علماء کا اجماع نقل کیا ہے کہ اس باب میں اشارہ، صراحت کے حکم میں ہے (۲) موسوعہ فقہیہ اردو ج 24 ص 173

8 علامہ علاء الدین حصکفی حنفی کا فتوی: گستاخِ رسول کے کفر میں شک کرنے والا بھی کافر ہے

علامہ علاء الدین حصکفی نے لکھا:

مرتد ہونے والے ہر مسلمان کی توبہ قبول کی جائے گی، سوائے اس کے جو بار بار مرتد ہو چکا ہے، اور جو کسی بھی نبی کی گستاخی کر کے کافر ہوا ہے۔ گستاخِ نبی کو بطورِ حد قتل کیا جائے گا اور کسی بھی حال میں اس کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔ اور ✅ جو گستاخِ نبی کے عذاب اور کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔ ✅

(وكل مسلم ارتد فتوبته مقبولة إلا) جماعة من تكررت ردته على ما مر و (الكافر بسب نبي) من الأنبياء فإنه يقتل حدا ولا تقبل توبته مطلقا. ... ومن شك في عذابه وكفره كفر.

(الدر المختار 231/4)

الدر المختار للحصفكي شرح تنوير الأبصار للتمرتاشي (مع حاشية ابن عابدين 232/4)

حوالے

حضرت مولانا سعد صاحب پر ہونے والے اعتراضات کی تحقیق

(من جانب مولانا محمد سلمان صاحب، مظاہر العلوم سہارنپور)

https://t.me/DarulUloomDeobandi/4747

Salman Mazahiri Fatwa ka jawab 1

https://wp.me/pahdZK-cB

Salman Mazahiri Fatwa ka jawab 2

https://wp.me/pahdZK-cV

Salman Mazahiri Fatwa ka jawab 3

https://wp.me/pahdZK-d6

Salman Mazahiri Fatwa ka jawab 4

https://wp.me/pahdZK-dh

Salman Mazahiri Fatwa ka jawab 5

https://wp.me/pahdZK-dt

دفاعِ شیخ سعد کاندھلوی

https://t.me/DarulUloomDeobandi/4746

Salman-Mazahiri-Ml Saad-Urdu 1

https://wp.me/pahdZK-dL

Salman-Mazahiri-Ml Saad-Urdu 2

https://wp.me/pahdZK-dX

Salman-Mazahiri-Ml Saad-Urdu 3

https://wp.me/pahdZK-ec

مولانا سلمان مظاہری کا صاحبِ فتوی ہونا ان کی موت کے بعد موضوعِ بحث کیوں؟ - 1

https://t.me/DarulUloomDeobandi/53678

مولانا سلمان مظاہری کا صاحبِ فتوی ہونا ان کی موت کے بعد موضوعِ بحث کیوں؟ - 2

https://t.me/DarulUloomDeobandi/53680

مولانا سلمان کی ساری باتیں کتابوں کے حوالے سے ہیں۔ لہذا اگر وہ حوالے صحیح ہیں، تو فتوی صحیح ہے۔ جیسے میزان الصرف کا مصنف نامعلوم ہے، لیکن اس کتاب کی باتیں صحیح ہیں، اس لیے تمام مدرسے والے اس کو صحیح مانتے ہیں۔

https://t.me/DarulUloomDeobandi/73398